

Page 1. LESSON 149 سورہ نبی اسرائیل CHAPTER 15.

آیت ۹۶: ۹۶: اسی آیت میں یہ دیکھو ہے ہیں کہ حادثت ہی ہے جسے یعنی
لوگ سیفام کو یعنی مسلط کے لیا ہات ہے تو وہ کاوت ہنسی ہے؟

جواب: رسول کو آیت بشرط دیکھ کر پیغام کو تصریح دیتے ہیں۔

آج کے دوری میں یہ یہ مسلمہ ہے کہ * رسول انسان ہے یا نور فرشتہ
وہ آیت Role Model کو یہندی کرتے تفظیم تو یہ دل میں سماں ہی رنا چاہیتے

سوال: آگے اللہ تعالیٰ کتابہ ایسے ہیں بات کو سمجھانے کیلئے؟

جواب: اگر زمین ہے فرشتہ ہوتے تو رسول میں فرشتہ آتا۔ انہی عقول میں
یہ بات یعنی آق کہ انسانوں کو پیغام سمجھنے لیلے تو آیت انسان ہی
چتا جائے گا۔

اور ان تمام باتوں کا گواہ تو اونچ لعلی یہ ہے جو قیامت کے دن عنصیر
کر دیگا اور اسیے لوگوں کے ساتھ اکیا معاملہ ہوں گا انکا بواب
اگلی آیت ہی ہے۔

آیت ۹۷: حکایت کی چاہی تو اللہ کے یا ہم میں ہے کیونکہ دل کے سرداروں
میں یہی گلکی تو اسیے لوگوں کا احکام قیامت کے دن کیا ہو گا؟

جواب: قیامت کے دن وہ اونچی ہے جنہیں چلائے جائیں۔ اور اونچی، پرے اور
کوئی نہ ہو گے اس سڑاک کو وہ دینا ہی حق کے معاملے ہی اونچی پرے کوئی نہ ہو گے۔
اور یعنی الکائنات کا ہو گا۔ [اللّٰہُمَّ لَا جَنَاحَ لِنَا سُنْنُمْ].

آیت ۹۸: اگر ان باتیں اور انہی سرکاری و بھروسے کو بسیان پر دیکھی جیا یا؟

جواب: ایتوں کو جھٹلا یا کائنات میں پہلی صورت ہیزروں پر محور فندریں
لیا۔ قیامت کو جھٹلا یا دوبارہ احمد کے جانے پر اعترافی لیا ہے
یہیں ریزہ ریزہ ہو جائیں تو کیسے دوبارہ ریزہ ہو سکتے ہیں۔

آیت ۹۹: اللہ تعالیٰ ان باتوں کا جواب دے رہے ہیں کہ جو زمین و اسمان کا
کمال ہے وہ انسانوں کی سرکاری اور دوبارہ زمینی دینے پر گھی
 قادر ہے۔ اسے یہاں آجلاً لا رَيْبَ عَنِّيْهِ سے کیا مراد ہے؟